655- ہم کسی شخص پر اسلام کا حکم کب لگائیں گے

سوال

ایک غیر مسلم مرگیا اور مجھے علم ہے کہ اس نے اسلام قبول کرلیا اور اس کا اعتقاد اسلامی تھا لیکن اسلام کی طرف منتقل ہونے سے قبل ہی فوت ہوگیا، توکیا اس شخص کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے یا اسے اب بھی کافر ہی شمار کیا جائے گا؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

اگر کوئی شخص کلمہ پڑھ کر اسلام میں داخل نہ ہو تو اسے مسلمان نہیں کہا جائے گا، اگرچہ وہ اسلام کو پسند ہی کرتا اور اس کا اعتراف بھی کرے کہ دین اسلام سب ادیان و مذاہب میں افضل دین ہے یا یہ کہ دین اسلام ایک عظیم دین ہے وغیرہ باتیں کرے تو وہ مسلمان نہیں ۔

دیکھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ابوطالب کافر ہی مرا اور اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے لیے دعائے استغفار کرنے سے بھی منع فرمادیا ۔

حالانکہ ابوطالب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتا تھا بلکہ اس نے تو اپنے شعروں میں یہاں تک کہہ دیا کہ :

مجھے یہ علم ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دین سب ادیان میں سے بہتر اور اچھا دین ہے ، اور اگر ملامت یا پھر گالی گلوچ کا ڈر نہ ہوتا تو مجھے اس کا واضح فیاض پاتا ۔

تو اگر کوئی بھی شخص کلمہ شہادت (اشھد ان لاالہ الااللہ واشھد محمدا رسول اللہ) اپنی زبان سے نہیں پڑھتا ہم اس کے ساتھ نماز جنازہ اور دفن کرنے میں کافروں جیسا ہی معاملہ کریں گے اور باقی اس کے معاملہ کو اللہ تعالی کے سپرد کریں گے ۔

لیکن جب ایک شخص اسلام میں یقین اور اعتقاد سے اسلام میں داخل ہوا اور کلمہ شہادت پڑھ لیا تو وہ مسلمان شمار ہوگا اگرچہ اسے سرکاری طور پر مسلمان نہ بھی لکھا جاتا ہو اور یا وہ عدالت اور مرکز اسلامی سے رجوع نہ بھی کرے اور وہاں سے اسلام قبول کرنے کا سرٹفیکیٹ اور سند حاصل نہ بھی کرے ۔

اور یا پھر وہ لوگوں کے سامنے اپنے اسلام کو مشہور نہ بھی کرے تو اگر ایسا شخص مرجائے تو ہم اس کے لیے جنت کی امید رکھتے اور اس پر رحمت کی دعا کرتے ہیں اللہ تعالی اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .